Dr. Shahnaz Ara.
Deptt of urdu
Dr. L.K.V.D College

حسرت موہانی :—

اصل نام سید فضل الحسن اور تخلص حسرت، قصبہ موہان ضلع اناؤ میں 1875ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام سید اظہر حسین تھا۔ ابتدائی تعلیم گھر ہی پر حاصل کی۔ 1903ء میں علی گڑھ سے بی اے کیا۔ شروع ہی سے شاعری کا ذوق تھا۔ اپنا کلام تسنیم لکھنوی کو دکھاتے تھے 1903ء میں علی گڑھ سے ایک رسالہ "اردوئے معلیٰ" جاری کیا اسی دوران شعرائے متقدمین کے دیوانوں کا انتخاب کرنا شروع کیا۔ سودیشی تحریکوں میں بھی حصہ لیتے رہے چنانچہ علامہ شبلی نے ایک مرتبہ کہا تھا۔ "تم آدمی ہو یا جن؟ پہلے شاعر تھے پھر سیاستدان بنے اور اب بنئے ہو گئے ہو"

حسرت پہلے کانگریسی تھے۔ گورنمنٹ کانگریس کے خلاف تھی۔ چنانچہ 1907ء میں ایک مضمون شائع کرنے پر جیل بھیج دیئے گئے۔ ان کے بعد 1947ء تک کئی بار قید و بند ہوئے۔ اس عہد دوران انکی مالی حالت تباہ ہو گئی تھی رسالہ بھی بند ہو چکا تھا۔ مگر ان تمام مصائب کو انہوں نے نہایت خندہ پیشانی سے برداشت کیا اور

عشقِ سخن کو جی جاری رکھا ۔ آپ کو "رئیس المتغزلین" لقب سے

دیا جاتا ہے ۔ حسرت نے 1951ء کو وفات پائی ۔ ان کی کچھ کتب و رسائل

(1) قیدِ فرنگ وغیرہ وغیرہ کے حالات (2) تذکرہ مشاہدات زنداں 1920ء

(3) رسالہ اردوئے معلی 1903ء میں علی گڑھ سے رسالہ "اردوئے معلی"

(4) کلیات حسرت موہانی (5) دیوان حسرت (6) ارباب سخن

(7) بیگم حسرت موہانی اور ان کے خطوط، مرتب عتیق صدیقی (8)

انتخاب مشترل ؛ حسرت موہانی کے منتخب اداریے ، مرتب محمد قادری

(9) انتخاب اردوئے معلی (10) تذکرۃ الشعراء ، مرتبہ مشفق رضوی

ShahnajAra